از عدالتِ عظمیٰ

سیتارام سنگھانیا

بنام

بینک آف ٹوکیو-متسوبیشی لمیٹڈ اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 11 مئی 1999

[بی این کرپال اور ایس راجندر بابو، جسٹس صاحبان]

بینکوں اور مالیاتی اداروں کے قانون کے تحت واجب الادا قرضوں کی وصولی دفعہ 1993؛

قرض وصولی ٹریبونل -بینک کی طرف سے دائر کردہ مقدمہ-وصولی کی کارروائیوں پر ازخود حکم امتناعی منظور کرنا-اس کی مناسبت-کارروائی مدھیہ پردیش کی ریاست میں شروع کی گئی تھی-فیصلہ دیا گیا کہ الہ آباد عدالت عالیہ کا کوئی دائرہ اختیار (jurisdiction) نہیں ہے۔

خصوصی اجازت برائے اپیل (دیوانی) نمبر 1999/6759 کے لیے درخواستیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

الہ آباد میں عدالت عالیہ آف جوڈیکیچر کے سی ایم ڈبلیو پی 15012/99 میں 09.04.1999 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے رویندر سیٹھی، سنجے گپتا اور راجیو شرما۔عدالت نے مندرجہ ذیل حکم دیا:

ہمیں کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ قرض وصولی ٹریبونل کے سامنے بینکوں کی طرف سے دائر کیے گئے مقدمات میں مدعا علیھم کی طرف سے دائر کیے گئے ایسے معاملات میں عدالت عالین کو کم و بیش ٹریبونلز کے سامنے کارروائی زائد روک لگانی چاہیے۔ٹریبونلز کے قیام کا مقصد صرف اس وجہ سے روک دے کر ختم ہو جائے گا کہ ٹریبونل کی تشکیل کے نوٹیفکیشن کو چیلنج کیا گیا ہے۔موجودہ معاملے میں، عدالت عالیہ صحیح طور پر اس نتیجے پر پہنچی ہے کہ چونکہ کارروائی ریاست مدھیہ پردیش میں شروع کی گئی تھی، اس لیے الہ آباد عدالت عالیہ کا کوئی دائرہ اختیار نہیں تھا۔

خصوصی اجازت کی درخواست مسترد کر دی جاتی ہے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document